



سوال

قبر پر کھڑے ہو کر دعائیں سورہ فاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرتے وقت سورہ فاتحہ پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان کی زیارت کرتے وقت یا میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر پر دعا کرتے وقت اگر دعائیں سورہ فاتحہ پڑھ لی جائے تو بظاہر اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ دعا کے آداب میں یہ بات شامل ہے کہ پہلے اللہ کی تعریف کی جائے اور سورۃ الفاتحہ اللہ کی تعریف پر مشتمل ہے۔ نبی کریم ﷺ سے قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ سیدنا عثمان بن عفان فرماتے ہیں:

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم، إذا فرغ من دفن النیت وقف علیہ، فقال: «استغفر والایحیتم، وسلواہ بالقیامت، فإِنَّ اللہَ یُنَالُ»

”نبی ﷺ دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے دعاء بخشش کرو، اور اس کے لیے بارگاہ ایزدی میں ثابت قدمی کی درخواست کرو۔ وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔“

مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (1844) پر کلک کریں۔

حدا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي